سوال

(576)عدت والی عورت کا امتحان میں شرکت کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عدت والی خاتون کا امتحان میں شرکت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک عورت اپنے امتحان کے لیے جانے کا فتویٰ پوچھتی ہے۔ معلوم رہے کہ اس کا بھائی خود گاڑی میں اسے امتحان گاہ تک لے جائے اور پھر گھر واپس لائے گا۔ امتحان گاہ میں صرف عورتیں ہی ہوتی ہیں اور یہ کہ وہ شرعی لباس میں جائے گی، پس جب صورت حال ایسی ہے جیسی کہ بیان کی گئی ہے تو بظاہر اس کا نکلنا جائز ہے لیکن اس پر سوگ کے احکام کا التزام اور سوگ میں استعمال کیے جانے والے کپڑوں کا پہننا ضروری ہے، نیز وہ مردوں سے اختلاط نہ کرے۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 513

محدث فتویٰ